سوال

(297)خودکشی کاارادہ اورموت سے قبل توبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک شادی شدہ بہن تھی جس کے تین بچے بھی تھے ،اس بہن کا ہمیشہ اپنے شوہر سے جھگڑا رہتا تھا نیز اپنے والد کے خلاف بھی اختلاف تھا اوراس کا سبب بھی اس کو وہی شوہر تھا جواس سے بے حدناروا سلوک کرتا تھا جس کی وجہ سے وہ گھر چھوڑکراپنی اس مطلقہ ماں کے گھر جانے پر مجبور ہوگئی جس نے ایک اور آدمی سے شادی کرر کھی تھی ۔۔۔۔۔۔اس کی ماں کا یہ شوہر بھی اس سے براسلوک کرتا تھا تو میں نے ایک فلیٹ لے لیا تاکہ یہ میرے ساتھ رہائش اختیار کرے لیکن یہ اپنی ماں کے پاس بھی اکثر جاتی رہتی تھی اورایک دفعہ اس کی ماں کے شوہر نے اسے مجبور کیا کہ جائے اور بچوں کو اپنے شوہر کے پاس چھوڑ آئے ،چنانچہ اس نے اپنی ماں کو راضی کرنے کے لئے اسی طرح کیا۔

ایک دن اس کا اوراس کی ماں کے شوہر کا آپس میں جھگڑا ہوگیا اوریہ فلیٹ میں آگئی اوران آلام ومصائب اوراولاد کی دوری کی وجہ سے بے حد رنجیدہ تھی اوراس نے فریز سے گولیاں نکالیں اوران سب گولیوں کو کھالیا تاکہ خودکشی کرے لیکن میں اسے ہسپتال لے گیا جہاں اس کا علاج کیا گیا اورپھر وفات سے قبل جب اس نے یہ محسوس کیا کہ یہ اس کی زندگی کے آخری ایام ہیں تو اس نے توبہ کرلی اوراس نے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے کثرت سے استغفار پڑھنا شروع کردیا تھا اورہم سے بھی یہ کہنا شروع کردیا تھا کہ ہم بھی اس کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرمادے !چنانچہ قضائے الٰہی سے اس کا انتقال ہوگیا تو سوال یہ ہے کہ اب اس کا کیا حال ہوگا۔۔۔۔۔۔۔کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اس کی طرف سے صدقہ اورحج کروں کیونکہ میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں ساری زندگی یہ اعمال کرتا رہوں گا ،میر رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بہن نے جب اللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ کرلی تھی اورخودکشی کرنے پر ندامت کا اظہار کیا تو امید ہے کہ اللہ تعالی اسے معاف فرمادے گا کیونکہ توبہ سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے اورتوبہ کرنے والا اس طرح ہو جاتا ہے جیسے اس نے کوگناہ کیا ہی نہیں جیساکہ نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے اوراگرآپ اس کی طرف سے صدقہ کریں یااستغفاراوردعاکریں تویہ بہت اچھا ہوگا ،اس سے اسے بھی نفع ہوگا اورآپ کو بھی اس کا اجروثواب ملے گا۔ آپ نے جب اعمال صالحہ کی نذر مانی ہے تو اسے بھی پورا کریں کیونکہ اللہ تعالی نے اپنے نیک بندوں کی تعریف کرتے ہوئے ان لوگوں کی بھی ستائش کی ہے جو اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں ،چنانچہ ارشادباری تعالی ہے :

يوفونَ بِالنَّذرِ وَيَخافونَ يَومًا كانَ شَرُّهُ مُستَطيرًا ﴿٧﴾ ... سورة الدهر

’’یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اوراس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی ،خوف رکھتے ہیں۔‘‘

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص اللہ تعالی کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جو اللہ تعالی کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے ۔'' اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں روایت فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص418

محدث فتویٰ